روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 29 مئی 2009ء 4 جمادی الثانی 1430 ہجری 29 ہجرت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 118

پڑھنے والوں کیلئے شفیع

حضرت ابو امامہ الباھلیؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

قرآن پڑھو کیونکہ قیامت کے دن وہ اپنے پڑھنے والوں کیلئے شفیع کے طور پر آئے گا۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل قراءۃ القرآن حدیث نمبر:1337)

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ جانتا ہو

سفارشات شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

خلفائے کرام کے ارشادات کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو وہ علمی معیار بڑھانے کے ضامن ہیں۔ مثلاً ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ پھر ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اگر جماعت اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرے تو یقیناً علمی معیار بلند ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ طلباء فضل عمر درس القرآن کلاس کے نام اپنے پیغام محررہ 30 جون 2007ء میں فرماتے ہیں:

''پس قرآن کریم ایک نہایت ہی بابرکت کتاب ہے۔ اور بڑی نعمت ہے جو خدا نے ہمیں دی ہے اس کی جتنی قدر کی جائے کم ہے۔ یہ ایسا لعل بے بہا ہے جس کی قیمت کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔ قرآن ایک ایسا نور ہے۔ جو کبھی ماند نہیں پڑتا۔ اس کا فیض سدا بہار ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''سو تم ہوشیار رہو۔ اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے۔ وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ اور حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا۔ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی، تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے۔ اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی۔ اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مُضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔''

پس ہمیں چاہئے کہ اس نور سے خود بھی روشن ہوں اور اپنے گھروں کو بھی روشن کریں۔'' (الفضل 21 جولائی 2007ء)

(مرسلہ: ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ
2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ
3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 533

فصیح ترین ترجمان

پاکستان کی مملکت خداداد حضرت قائداعظم محمد علی جناح (25 دسمبر 1876ء۔11 ستمبر 1948ء) کی ولولہ انگیز قیادت کی بدولت منظر عام پر آئی اور چوہدری محمد علی صاحب وزیراعظم پاکستان نے اپنی مشہور تالیف ’’ظہور پاکستان‘‘ میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب کو پاکستان کا فصیح ترین ترجمان قرار دیتے ہوئے تحریر فرمایا

’’عالم اسلام کی آزادی، استحکام، خوشحالی اور اتحاد کے لئے کوشاں رہنا پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک مستقل مقصد ہے۔ حکومت پاکستان کا ایک اولین اقدام یہ تھا کہ مشرق وسطی کے ملکوں میں ایک خیر سگالی وفد بھیجا گیا۔ پاکستان نے فلسطین میں عربوں کے حقوق کو اپنا مسئلہ سمجھا اور **اقوام متحدہ میں پاکستان کے وزیر خارجہ ظفراللہ خان اس کے فصیح ترین ترجمان تھے۔** علاوہ ازیں انڈونیشیا، ملایا، سوڈان، لیبیا، طونس، مراکش، نائیجیریا، اور الجزائر کی آزادی کی مکمل حمایت کی گئی۔‘‘

(ظہور پاکستان صفحہ 445 ناشر مکتبہ کارواں کچہری روڈ لاہور)

سائنس کا پرچم

جہاں تک سائنسی دنیا کی رفعتوں میں پاکستانی پرچم لہرانے کا تعلق ہے اس کا سہرا بطل احمدیت نوبیل پرائز انعام یافتہ جناب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب (29 جنوری 1926ء 21 نومبر 1996ء) کے سر ہے جو محض رب کائنات کا فضل و احساں ہے

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خسران و نفع و عسر و یسر
تو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار

کراچی پریس میں ’’ایکسپریس‘‘ ایک موقر اور کثیر الاشاعت روزنامہ ہے اس اخبار نے یکم جنوری 2009ء کی اشاعت میں آپ کی دلکش فوٹو کے ساتھ حسب ذیل معلومات افروز آرٹیکل لکھا ہے۔

’’سائنس کی دنیا میں Electro-weak Theory پیش کر کے منفرد مقام حاصل کرنے والے طبیعات داں، نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام کا تعلق پاکستان سے تھا۔ انہوں نے اپنی تھیوری کے ذریعے نہ صرف عالمی سطح پر شہرت حاصل کی بلکہ اپنے ملک اور قوم کے لئے باعث فخر ٹھہرے۔

29 جنوری 1926ء کو پنجاب کے شہر جھنگ میں جنم لینے والے عبدالسلام کو ان کے سائنسی کارنامے کے اعتراف میں دنیا کے سب سے بڑے اعزاز نوبیل پرائز سے نوازا گیا۔ اس طرح وہ پہلے پاکستانی .... سائنس داں بنے، جنہیں 1979ء میں فزکس کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے پر اس انعام کا حق دار ٹھہرایا گیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام ایک ذہین اور قابل طالب علم تھے۔ میٹرک کے امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے بعد انہیں وظیفہ جاری کیا گیا۔ 1946ء میں انہوں نے ماسٹرز کیا۔ ڈگری کے حصول کے بعد اسی برس انہیں کیمبرج یونیورسٹی میں سکالر شپ آفر ہوئی۔

ڈاکٹر عبدالسلام نے وہاں ریاضی اور طبیعات کے شعبوں میں اپنا تعلیمی سفر جاری رکھا اور ان مضامین میں ڈگری حاصل کی۔ طبیعات کے مضمون میں نمایاں کارکردگی پر انہیں ’’اسمتھ پرائز‘‘ دیا گیا۔ بعد ازاں انہوں نے کیمبرج سے نظری طبیعات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ان کی تحقیق کو برقی حرکیات کے بنیادی اصولوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس مقالے کے بعد انہیں عالمی سطح پر بے پناہ شہرت ملی اور 1958ء میں وہ ’’ایڈم پرائز‘‘ کے حق دار ٹھہرے۔

1951ء میں ڈاکٹر عبدالسلام پاکستان واپس آ گئے اور گورنمنٹ کالج لاہور سے ریاضی کے پروفیسر کے طور پر وابستہ ہوئے۔ 1954ء میں انہوں نے کیمبرج یونیورسٹی میں بطور لیکچرار تدریس کا آغاز کیا۔ ساٹھ کی دہائی میں انہوں نے پاکستان میں اٹامک انرجی کمیشن کے قیام کے سلسلے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

بالائی ریسرچ کے حوالے سے بھی آپ نے ایک ادارے کے قیام کے لئے اپنی خدمات پیش کیں۔ پاکستان سے تعلق رکھنے والے یہ عظیم طبیعات داں 21 نومبر 1996ء کو انگلینڈ میں انتقال کر گئے۔ حکومت پاکستان نے ان کی یاد میں تصویری ٹکٹ جاری کیا۔‘‘

(ایکسپریس کراچی یکم جنوری 2009ء)

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی پوری زندگی محبت الٰہی، عشق قرآن اور خدمت خلائق سے عبارت ہے جس کی وجہ سے عہد جدید کے تمام سائنسدانوں پر آپ کو بفضل اللہ تعالیٰ ایک منفرد مقام حاصل ہوا جو اوج ثریا کی طرح بلند ہے اور ان کہکشاؤں کی طرح صفحہ ہستی پر ضوفشاں رہے گا جنہیں شہنشاہ رسالت کے قدموں کی خاک ہونے کا شرف دیا گیا ہے۔ سیدنا مصلح موعود کا مبارک کلام ہے۔

راہ گیروں کو بچانے کے لئے ظلمت میں
شمع اک تو نے جلائی تھی ہے تیرا احسان
تم سے ملنے کی خدا کو بھی ہے خواہش، یہ خبر
مصطفیٰ تو نے سنائی تھی ہے تیرا احسان

☆☆☆

حضرت مسیح موعود کی ایک نادر تحریر

مذہب کے سات پہلو اور کامل مذہب کی خوبیاں

جاننا چاہئے کہ جس مفہوم کو ایک پہلو کے اعتبار سے مذہب کہتے ہیں اسی مفہوم کو دوسرے پہلو کے لحاظ سے شریعت بھی کہتے ہیں اور تیسرے پہلو کے لحاظ سے اس کا نام صراط بھی ہے اور چوتھے پہلو کے لحاظ سے اس کو دین بھی بولتے ہیں اور پانچویں پہلو پر نظر رکھ کر وہ ملت کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور چھٹے پہلو کے رو سے اس کا نام مشرب بھی ہے اور ساتویں پہلو کی وجہ سے وہ نحلہ کے نام سے نامزد ہے۔ سو درحقیقت ایک مذہب اپنی خوبیوں کی وجہ سے تبھی کامل کہلائے گا جبکہ وہ ان ساتوں ناموں کے لحاظ سے اپنے اندر سات قسم کی خوبیاں رکھتا ہو۔ کیونکہ جبکہ اس کو صانع حقیقی کی طرف سے سات لقب ملے ہیں اور وہ لقب ابتداء دنیا سے چلے آتے ہیں تو یہ پختہ دلیل اس بات پر ہے کہ ایک کامل مذہب کا کمال ان سات لقبوں کے مفہوم کی تحقیق پر موقوف ہے اور وہ سات خوبیاں باعتبار سات لقب کے یہ ہیں۔

(1) خوبی مذہب کے مفہوم کے لحاظ سے ہے جس کے معنے روش ہیں اور وہ یہ کہ اخلاقی اور عملی تعلیم معقول روش پر ہو اور افراط تفریط سے پاک ہو اور اپنی کسی راہ میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرے کیونکہ جس طرح جسمانی صحت انسان کے جسمانی امور کے اعتدال پر موقوف ہے اسی طرح روحانی صحت کے لئے روحانی حالات کا اعتدال ضروری ہے۔ پس جو تعلیم اخلاقی اور عملی اعتدال پر قائم کرے گی کچھ شک نہیں کہ وہ روحانی صحت کی موجب ہوگی اور بلاشبہ روحانی صحت ایک کمال مطلوب ہے۔

(2) دوسری خوبی شریعت کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور شریعت کا مفہوم یہ ہے کہ شریعت لغت کی رو سے اس راہ کو کہتے ہیں جو نمایاں اور روشن ہو اور مشتبہ نہ ہو اسی طرح کامل تعلیم کی خوبی یہ چاہئے جس میں کوئی تاریکی نہ ہو اور کوئی بات اس کی زبردستی ماننی نہ پڑے اور عقل سلیم اس کے ہر ایک عقیدہ اور اصول کو شناخت کر سکے تا انسان ضعیف البنیان تکلیف مالا یطاق کے لئے مجبور نہ کیا جائے۔

(3) تیسری خوبی صراط کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور صراط لغت عرب میں ایسی راہ کو کہتے ہیں جو سیدھی ہو یعنی تمام اجزا اس کے وضع استقامت پر واقع ہوں اور ایک دوسرے کی نسبت عین محاذات پر۔ اسی طرح کامل تعلیم کی خوبی یہ چاہئے کہ اس کے بعض اصول دوسرے اصولوں سے نشیب و فراز نہ رکھتے ہوں بلکہ باہم وہی تناسب پایا جاوے جو ایک خط مستقیم کے نقاط میں ملہم متحقق ہوتا ہے۔

(4) چوتھی خوبی دین کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور دین لغت عرب میں اطاعت اور جزائے اطاعت کو کہتے ہیں۔ سو اسی طرح کامل تعلیم کی خوبی یہ چاہئے جو اس میں کامل اطاعت کی ہدایتیں موجود ہوں۔ اور نیز کامل جزا کے وعدے بھی ہوں اور واضح ہو کہ دین کا لفظ لغت عرب میں محض اطاعت اور نیک اعمال کی جزا کے لئے وضع کیا گیا ہے مگر نیک اعمال کے چھوڑنے سے جو کچھ انسان اپنے لئے آپ ایک بدنتیجہ پیدا کر لیتا ہے۔ بطریق مجاز اس کو بھی دین بولتے ہیں۔

(5) پانچویں خوبی ملت کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور ملت لغت عرب میں راہ کے جلد طے کرنے کو کہتے ہیں سو اسی طرح کامل تعلیم کی خوبی یہ چاہئے کہ اس میں منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے ایسے کامل اور جامع وسائل ہوں جن کے التزام سے جلد تر یہ راہ طے ہو سکے۔

(6) چھٹی خوبی مشرب کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور مشرب لغت عرب میں اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں سے پانی پیا جاتا ہے سو اس مفہوم کے لحاظ سے کامل تعلیم کی یہ صفت ہونی چاہئے کہ ہر ایک انسانی قوت اس سے اپنی پیاس بجھا سکے مثلاً روح جو حقیقی نجات اور سچی خوشحالی کی طالب ہے نہ بناوٹی کی وہ واقعی طور پر گناہ کی لذت سے متنفر ہو کر ایک پاک لذت میں جو شربت شیریں کی طرح ہے مستغرق ہو اور عقل جو ہر ایک عقیدہ اور حکم میں استدلالی طور پر اپنی تسلی چاہتی ہے وہ کامل تسلی کے پانے سے سیراب ہو اور دنیوی زندگی میں بھی شراب طہور ہے جس کی نسبت خداتعالیٰ فرماتا ہے۔...... یعنی خدا سچے مومنوں کو ایک ایسا شربت پلا رہا ہے جو ان کو اندرونی گندگیوں سے پاک کرنے والا ہے۔

(7) ساتویں خوبی نحلہ کے مفہوم کے لحاظ سے ہے اور نحلہ لغت عرب میں باریک اور دقیق کو کہتے ہیں اور نیز شہد کی مکھی کو سو ان معنوں کے لحاظ سے کامل تعلیم کی خوبی یہ ہے کہ دقائق توحید اور دقائق تقویٰ اور دقائق عبادت اور دقائق اخلاق میں سے کوئی بات اس سے فوت نہ ہو اور جس طرح شہد کی مکھی خلاصہ ان تمام پھولوں کا کھینچتی ہے جو اس کی نظر کے سامنے ہیں اسی طرح قانون قدرت کے تمام پھولوں کا خلاصہ اس کے اندر ہو اور نحلہ عطیہ بے استحقاق کو بھی کہتے ہیں جو محض فضل کے طور پر ہو اور اس کے معنی کے رو سے بھی تعلیم کی خوبی یہ ہے کہ اصل عطا یعنی آنکھ اور کان اور عقل اور قیاس اور کشف اور الہام اور جو کچھ انسان کو ترقی کے لئے قوتیں دی گئی ہیں۔ یہ تعلیم ان قوتوں کی خادم ہو اور ان کو بیکار نہ کرے کیونکہ عطیہ زائدہ جو بطور فضل کے ہے صرف اس حالت میں فضل کہلا سکتی ہے جو اصل لغت سے انکار نہ ہو اور اصل لغت میں قائم اور موجود اور مستعمل رہے ضائع اور برباد نہ ہو جاوے۔

(الحکم 10 فروری 1905ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سکیم مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود۔ 2009ء

حقیقۃ الوحی

سوال وجواب کی صورت میں (مطالعہ ماہ جون صفحہ 359 تا 569)

آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے

مرسلہ: مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ۔ بسلسلہ تعمیل سفارشات مجلس مشاورت پاکستان 2009ء

مجلس مشاورت پاکستان منعقدہ 20 تا 22 مارچ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ علمی اور روحانی معیار بلند کرنے کے لئے کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ضروری ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے۔ اتنا گہرا اثر رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ اس طرح دل کی گہرائی سے نکل کے دل کی گہرائی تک ڈوبتے ہیں"۔

(خطبہ جمعہ 13 فروری 1998 از الفضل 23 نومبر 1999ء)

پس حضرت مسیح موعود کی کتب، ملفوظات، اشتہارات اور مکتوبات پڑھانے کا خاص اہتمام کیا جائے۔ اس ارشاد کی روشنی میں تجویز ہے کہ اس سال کے لئے اس کتاب کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کر دیا جائے اور ہر سہ ماہی میں اس کتاب کے ایک حصہ کا امتحان بھی لیا جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"میں نے جو کتاب حقیقۃ الوحی لکھی ہے اس کو جو شخص حرف بہ حرف پڑھے گا۔ میں نہیں خیال کرتا کہ پھر وہ یہ خیال کرے کہ میں وہی ہوں جو اس کے خیال میں پڑھنے سے پہلے تھا"۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 166)

"ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی۔ بہت ضروری تھی۔ اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ حقیقۃ الوحی اس مطلب کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔"

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

ان سفارشات کی تعمیل میں ایک جامع سکیم بنائی گئی ہے۔ ہم سب کو اس سکیم کے مطابق حقیقۃ الوحی کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

☆ ہر احمدی روزانہ حقیقۃ الوحی کے کم از کم 7 صفحات کے مطالعہ کو یقینی بنائے۔ اگر یہ 7 صفحات آرام سے بھی پڑھے جائیں تو اس پر 25 تا 30 منٹ صرف ہوتے ہیں۔ اس طرح 4 ماہ میں اس کتاب کا مکمل مطالعہ ہو سکتا ہے۔ اور ایک سال میں ہم 3 دفعہ اس کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود کا ارشاد ہے کہ:

"وہ شخص جو ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے۔" (سیرت المہدی حصہ سوم)

☆ روزانہ 7 صفحات مطالعہ کے حساب سے ماہ جون 09ء کے 30 دنوں میں کل 210 صفحات کا مطالعہ ہو سکے گا۔ 31 مئی تک 358 صفحات کا مطالعہ مکمل کرنے کے بعد یکم جون سے حقیقۃ الوحی کے صفحہ نمبر 359 سے مطالعہ شروع ہوگا۔

آپ کی سہولت کے لئے صفحہ نمبر 359 تا صفحہ نمبر 569 میں سے کچھ سوالات بطور نمونہ پیش خدمت ہیں۔ تاکہ پڑھنے اور یاد رکھنے میں آسانی ہو۔

☆ ہر ماہ کے آغاز میں روزنامہ الفضل میں ایک پرچہ شائع کیا جائے گا۔ اور اس پرچے کو حل کر کے ہر فرد جماعت نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوائے۔ اور نظارت اس کی مارکنگ کرے گی اور اس کا رزلٹ آپ کو بھجوائے گی۔

سوالات حقیقۃ الوحی

صفحہ 359 تا 569

صفحہ 359 تا 364

☆ صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید کی شہادت کا واقعہ اور جو اس سے استنباط ہے اسے تفصیل سے بیان کریں؟

☆ صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید کے بعد کابل میں کیا ظہور میں آیا؟

صفحہ 365

☆ عبد الحق کے مباہلہ کے بعد کیا برکات اور افضال اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملیں؟

صفحہ 366 تا 374

☆ عبد الرحمان لکھو کے والے کے خط میں کیا بیان ہے اور وہ کس طرح نشان بنا؟

☆ "سلامت برتو اے مرد سلامت" کا الہام کس ضمن میں ہوا اور کس طرح پورا ہوا؟

☆ "مخالفوں میں پھوٹ ایک شخص متنافس کی ذلت اور اہانت" یہ الہام کس طرح پورا ہوا؟

صفحہ 375

☆ کتاب نبراس تالیف صاحب زمرد کے حاشیہ لکھنے والے مولوی کا کیا انجام ہوا؟

☆ شیخ نجفی نے 4 دن کے اندر کیا نشان دیکھا؟

☆ "کلام افصحت" کس رنگ اور کس شان کے ساتھ پورا ہوا؟

صفحہ 376

☆ دو بیماریوں کے خطرناک نتائج سے اللہ تعالیٰ نے کس طرح بچایا؟

صفحہ 377

☆ ابتر کا الہام کس کے متعلق ہے؟

صفحہ 378

☆ بارشوں سے پہلے خدا تعالیٰ نے کیا ظاہر فرمایا؟

☆ سید مہدی حسین صاحب کی بیویوں کے متعلق کیا غیب کی خبر دی گئی؟

صفحہ 379

☆ ان اللہ مع الذین ...... کا الہام کب ہوا اور کس طرح پورا ہوا؟

☆ حکیم کرم داد صاحب کے خط میں کن نشانات کا ذکر ہے؟

صفحہ 386

☆ "انی اذیب من یریب" کا الہام کس کے بارہ میں ہے اور کس طرح پورا ہوا؟

صفحہ 387

☆ چراغ دین کے مباہلہ کے نشان کی تفصیل لکھئے؟

صفحہ 392

☆ پنڈت شونارائن اگنی ہوتری ایڈیٹر رسالہ برادر ہند کے ذریعہ کیا نشان ظاہر ہوا؟

صفحہ 393

☆ منعہ مانع من السماء کا الہام کس بارہ میں ہے؟

☆ بباعث تنگی مکان توسیع مکان کی ضرورت تھی۔ یہ ضرورت کس طرح پوری ہوئی؟

☆ چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

کس کیلئے دعا کے موقع پر یہ الہام ہوا؟

صفحہ 394

☆ الہام "معنی دیگر نہ پسندیم ما" کس بارہ میں ہوا؟

☆ رب کل شیءٍ خادمک سے متعلق خواب کس طرح پوری ہوئی؟

صفحہ 396

☆ مولوی محمد فضل صاحب احمدی نے اپنے خط میں کس نشان کا ذکر کیا؟

صفحہ 397

☆ مولوی محمد فضل صاحب نے اپنے خط میں ایک دوسرے نشان کا ذکر کیا ہے وہ کون سا نشان ہے؟

صفحہ 398

☆ سید محمد اسماعیل صاحب کا پٹیالہ سے کیا خط آیا تھا اور کس طرح اس غلط خبر کی الہام الٰہی سے تصحیح ہوئی؟

☆ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے بارہ میں کشف کی حالت میں کیا خبر دی گئی تھی اور وہ کس طرح پوری ہوئی؟

صفحہ 399

☆ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے بارہ میں ایک اور کشفی نظارہ کیا تھا اور یہ کس طرح پورا ہوا؟

صفحہ 400 تا 402

☆ مرزا غلام قادر صاحب کے بارہ میں کیا اطلاع ملی تھی اور یہ کس طرح پوری ہوئی؟

☆ آتھم کی پیشگوئی پر اعتراض کا جواب دیجئے؟

☆ احمد بیگ کے بارہ میں پیشگوئی پر اعتراض کا جواب دیجئے؟

صفحہ 403 تا 405

☆ کیا وعید کی پیشگوئی کا پورا ہونا ضروری ہے؟

☆ اجتہادی غلطی سے کیا مراد ہے؟

صفحہ 405

☆ مولوی محمد حسین اور اس کے رفیقوں کے بارہ میں پیشگوئی پر اعتراض کا جواب دیجئے؟

صفحہ 406

☆ حضور کے دعویٰ ...... سے کیا مراد ہے؟

صفحہ 407 حاشیہ

☆ آیت آخرین منھم کے نزول کے ضمن میں کیا مضمون بیان ہے؟

صفحہ 408

☆ کیا فارسی نظم کا کوئی شعر سنا سکتے ہیں؟

صفحہ 409 تا 418

☆ عبد الحکیم خان کی دعا کا کیا اثر ہوا اور حضور کی دعا کس شان سے قبول ہوئی؟

☆ چراغ دین جمونی کی دعا کا کیا نتیجہ نکلا؟

تتمہ حقیقۃ الوحی

صفحہ 432 تا 434

☆ چراغ دین جموں والے کے بارہ میں کیا مضمون ہے؟

☆ تتمہ میں دوسرا کیا مضمون ہے؟

☆ نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کے متعلق کیا مضمون ہے؟

صفحہ 435

☆ پیٹ پھٹ گیا کا الہام کس کے بارہ میں ہوا اور کس طرح پورا ہوا؟

☆ سعد اللہ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ابتر کا الہام کس کے بارہ میں ہے اور کس طرح پورا ہوا؟

صفحہ 439

☆ ابتر کے بارہ میں لغت کیا کہتی ہے؟

صفحہ 439 تا 455

☆ ابتر کی لغوی بحث کیجئے۔ عاص بن وائل کون

تھا۔ اس الہام کے بعد اور سعد اللہ سے مباہلہ کے بعد فریق مخالف پر کیا گذری اور حضور کو کیا برکات عطا ہوئیں؟

صفحہ 456-457

☆ دجال سے کون مراد ہیں اور اس کے کیا قرائن ہیں؟

صفحہ 458

☆ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے بارہ میں اعتراض کا جواب دیں؟

صفحہ 459 تا 461

☆ دعوی الہام کے بعد ترقیات کے بارہ میں جو الہامات براہین احمدیہ میں درج ہیں وہ کس طرح پورے ہوئے؟

☆ مولوی ثناءاللہ کو قادیان آنے کی دعوت کا کیا منشا ہے؟

صفحہ 462

☆ حاشیہ میں صدی کے سچے مجدد کا کیا ثبوت درج ہے؟

صفحہ 463-464

☆ حضرت یونس کی پیشگوئی سے کیا استنباط کیا گیا ہے؟

صفحہ 467

☆ نواب صدیق حسن صاحب کے بارہ میں نشان درج کیجئے؟

صفحہ 468 تا 470

☆ لا اکراہ فی الدین سے کیا استنباط ہوتا ہے؟

صفحہ 471 تا 479

☆ ''پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن'' کس طرح ظہور پذیر ہوا؟

صفحہ 480

☆ احیائے موتی کی شکل کے ایک نشان کی تفصیل لکھئے؟

صفحہ 482 تا 488

☆ عبدالقادر ساکن طالب پور پنڈوری ضلع گورداسپور اور دوسرے یکطرفہ مباہلہ کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

صفحہ 488 تا 489

☆ حکیم حافظ محمد دین ساکن موضع تنکر کے ذریعہ کیا نشان ظاہر ہوا؟

☆ 28 فروری 1907 کو کن دو نشانوں کی خبر دی گئی تھی اور کس طرح پوری ہوئی؟

صفحہ 493

☆ اپنی عاجزی اور انکساری اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور برکات کا کیا ذکر ہے؟

صفحہ 494

☆ خدا کا کلام کہلانے کے لئے کیا دو شہادتیں ہیں؟

صفحہ 496,495

☆ مسیح موعود کے وقت کس فرقہ ضالہ کا غلبہ ہوگا؟

☆ دجال کون ہے کہاں سے نکلے گا؟

صفحہ 498 تا 500

☆ کیا کلام الٰہی میں مسیح موعود کا ذکر ہے؟

صفحہ 501

☆ مسیح موعود اور رجل فارس دو مختلف آدمی ہیں یا ایک؟

صفحہ 502

☆ و آخرین منھم ...... کی تشریح کیجئے؟

صفحہ 504 تا 516

☆ فتح عظیم کے عنوان سے کیا عظیم الشان مضمون ہے؟

☆ امریکہ کے اخبار کا ذکر کس ضمن میں ہے اور اس میں کونسا لطیفہ بیان ہوا ہے؟

صفحہ 517 تا 532

☆ روشن نشان کی تفصیل لکھئے؟

صفحہ 533

☆ چمکتے ہوئے روشن نشان کی تفصیل بتایئے؟

صفحہ 534

☆ خدا کے سچے کلام کی تین علامتیں بیان کیجئے؟

صفحہ 537

☆ تیسری علامت کی کیا خوبی ہے؟

صفحہ 538

☆ الٰہی بخش کو کیا غلطی لگی؟

صفحہ 541 تا 580

☆ عصائے موسیٰ میں الٰہی بخش کے الہامات کیسے ثابت ہوئے؟

☆ لاہور کے یعقوب بیگ صاحب کے خط سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

☆ اپنے الہاموں کو خدا کا کلام سمجھنے میں کس احتیاط کی ضرورت ہے؟

صفحہ 554

☆ آتھم اور احمد بیگ کے داماد کے بارہ میں پیشگوئیوں سے متعلق غلط فہمی کا ازالہ کریں؟

☆......☆......☆

نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی

قرآن کو غور اور تدبر سے پڑھا کرو

ارشادات سیدنا حضرت مسیح موعود

''جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھیں۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے دریافت کریں اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کر کے فائدہ پہنچائے۔ قرآن شریف ایک دینی سمندر ہے جس کی تہہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر موجود ہیں''۔

(ملفوظات جلد دوم ص143)

''ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں......اس وقت قرآن کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی''۔

(اخبار الحکم 17/اکتوبر 1900ء)

''قرآن کریم کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔

تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 27,26)

ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول

''قرآن کریم پڑھا کرو آخر وہ بھی خدا کی ایک چٹھی ہے''۔ (الفضل 14 مئی 1971ء ص3)

(الحکم 26 مارچ 1908ء)

ارشادات سیدنا حضرت مصلح موعود

''ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ قرآن کریم کے ترجمہ کو ضروری قرار دے بلکہ میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ اگر ہماری جماعت کے افراد یہ فیصلہ کر لیں کہ ہم نے کسی ایسے لڑکے کو اپنی لڑکی نہیں دینی جو قرآن کریم نہ پڑھ سکتا ہو یا ہم فلاں لڑکی اپنے لڑکے کے لئے نہیں لیں گے کیونکہ وہ قرآن کریم پڑھنا نہیں جانتی تو اس میں کوئی حرج نہیں ہوگا''۔

(الفضل 14 ستمبر 1966ء ص3)

میں نے بارہا توجہ دلائی ہے کہ جب تک قرآن کریم سے ہر چھوٹے بڑے کو واقف نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہمیں کامیابی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے ......آج میں اس امر کی طرف جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں اور نوجوانوں کو خصوصیت کے ساتھ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی جلد سے جلد کوشش کرنی چاہئے''۔ (الفضل 29 نومبر 1966ء)

لجنہ اماء اللہ ہو، مجلس انصار ہو، خدام الاحمدیہ ہو نیشنل لیگ ہو غرضیکہ ہماری کوئی انجمن ہو اس کا پروگرام قرآن کریم ہی ہے۔ (الفضل 27/اکتوبر 1970ء ص3) (بحوالہ الفضل 11 مارچ 1939ء)

قرآن کریم پڑھنے کے بعد سوچنے کی عادت ڈالو اور سوچنے کے بعد اس کی جو تاثیریں ہوتی ہیں ان پر غور کرو اور دیکھو کہ وہ کہاں کہاں روشنی ڈالتی ہیں۔ تم غور کرو تو اس کے مطالب خود بخود نکلتے آئیں گے۔

(الفضل 2 ستمبر 1964ء ص3)

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

آپ لوگوں کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن سیکھو اور اس کے علوم حاصل کرو پھر اپنے بچوں کو بھی قرآن پڑھاؤ تا یہ نعمت ہماری ایک نسل سے دوسری نسل کی طرف منتقل ہوتی چلی جائے اور وہ بلندیاں جو ہماری ایک نسل حاصل کرے ہماری آئندہ آنے والی نسلیں ان سے بھی بلند تر ہوتی چلی جائیں اور قرآن کریم کے علوم انہیں زیادہ سے زیادہ حاصل ہوتے چلے جائیں۔ (الفضل 19 فروری 1966ء)

قرآن کریم سے اتنا پیار کرو کہ اتنا پیار تمہیں دنیا کی کسی اور چیز سے نہ ہو۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ جماعت اس طرف پوری طرح متوجہ نہیں ہو رہی۔

(الفضل 19 فروری 1966ء ص3)

میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نعمت جو قرآن کریم کی شکل میں آپ کو حضرت مسیح موعود کے طفیل دوبارہ ملی ہے اگر وہ ورثہ کے طور پر آپ کے بچوں کو نہیں ملتی تو آپ اپنی زندگی کے دن پورے کر کے خوشی سے اس دنیا سے رخصت نہیں ہوں گے۔ ......پس تم اپنی جانوں پر رحم کرو۔ اپنی نسلوں پر رحم کرو اپنے خاندانوں پر رحم کرو اور پھر ان گھروں پر رحم کرو جن میں تم سکونت پذیر ہو کیونکہ قرآن کریم کے بغیر آپ کے گھر بھی بے برکت رہیں گے۔

(الفضل 19 فروری 1966ء ص3)

ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔

(الفضل 19 فروری 1966ء ص3)

آپ کے لئے ضروری ہے کہ قرآن کریم کو خود بھی سمجھیں اور اس پر عمل کریں اور اپنے بچوں اور دوسرے ان لوگوں کو بھی جن کی ذمہ داری آپ پر ہے قرآن کریم پڑھائیں اور ان کو اس قابل بنا دیں کہ وہ قرآن کریم کے معانی سمجھ سکیں اور ان کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ جب بھی قرآن کریم کی آواز ان کے کان میں پڑے تو دنیا کی کوئی طاقت اس پر لبیک کہنے سے انہیں نہ روک سکے۔ اگر ہم اپنے اس فرض کو پوری طرح اور خوش اسلوبی سے انجام دینے میں کامیاب ہو جائیں گے تو خدا تعالیٰ کے افضال اور اس کی رحمتیں جہاں ہم پر نازل ہوں گی وہاں وہ ہماری آئندہ نسل پر بھی نازل ہوں گی۔

(الفضل 19 فروری 1966ء ص4)

☆......☆......☆

پولیو کے خاتمے کی قومی مہم

ہر پاکستانی شہری کو پولیو کے خاتمے کے لئے ہر ممکن تعاون کرنا چاہئے

پولیو کے خاتمے کی مہم کئی سالوں سے جاری ہے اس مہم کے نتیجے میں دنیا کے زیادہ تر ممالک سے پولیو کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے۔ صرف 4 ممالک میں ابھی تک پولیو وائرس موجود ہے جن میں پاکستان بھی شامل ہے۔ پاکستان نے پولیو کے خاتمہ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 1998ء کے مقابلے میں جب پولیو کیسز کی تعداد ہزاروں میں تھی، 2007 میں یہ تعداد کم ہو کر صرف 32 رہ گئی۔ لیکن پاکستان سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لئے یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ کسی بھی مہم کے دوران کوئی بھی بچہ قطرے پینے سے رہ نہ جائے۔

ملک سے پولیو کا خاتمہ نہ ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہر بار کچھ بچے قطرے پینے سے رہ جاتے ہیں اور اس وجہ سے پولیو کے جراثیم ختم نہیں ہو پاتے۔ والدین کے تعاون اور پولیو ٹیموں کی انتھک کوششوں کی بدولت اب پولیو وائرس ملک کے زیادہ تر علاقوں سے ختم ہو چکا ہے لیکن اس مرض کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پورا ملک پولیو سے پاک ہو جائے اس مرحلے پر اگر ہم سب مل کر بھرپور کوشش کریں تو منزل تک پہنچنے میں کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

وطن عزیز کے باقی چند علاقوں کو بھی پولیو سے پاک کرنے اور ہر بچے کو اس موذی مرض سے بچانے کے لئے پولیو کے قطرے پلائے جاتے ہیں اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ بعض جگہوں پر ٹیموں کے نہ پہنچنے کی وجہ سے بچے قطرے پینے سے رہ جاتے ہیں۔ بعض اوقات بچوں کے بیمار ہونے، ان کی عمر چالیس دن سے کم ہونے یا گھر میں نہ ہونے کی وجہ سے انہیں قطرے نہیں ملتے۔ اسی طرح جن چند علاقوں میں پولیو وائرس موجود ہے وہاں اس کے مکمل خاتمے اور ان علاقوں میں رہنے والے بچوں میں پولیو کے خلاف مزید مدافعت پیدا کرنے کے لئے پولیو کے مزید راؤنڈ کرنا ضروری ہے۔ پولیو کے مکمل خاتمے کے لئے لازمی ہے کہ راؤنڈ کے دوران ہر بچے کو ضرور قطرے پلائے جائیں۔ چھ ماہ کے وقفے سے دو دفعہ وٹامن اے کے قطرے بھی پلائے جاتے ہیں۔

مطلوبہ مہم کے لئے مطلوبہ ویکسین حاصل کی جاتی ہے۔ اسے ٹھنڈا رکھنے کے لئے کولر یا تھرماس اور برف کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جب تک ویکسین وائل مانیٹر (VVM) اس کے محفوظ ہونے کی نشاندہی کرتا رہے یہ ویکسین استعمال کی جاسکتی ہے۔

ویکسین پلاسٹک کی تھیلی میں ڈال کر کولر یا تھرماس میں رکھی جاتی ہے۔ زیر استعمال ویکسین علیحدہ پلاسٹک کی تھیلی میں رکھی جاتی ہے۔ ویکسین کو دھوپ سے بچا کر بچوں کو ہمیشہ سایہ دار جگہ میں قطرے پلائے جاتے ہیں۔

ہر ٹیم ہر گھر سے مندرجہ ذیل سوال پوچھتی ہے کیونکہ اکثر یہ بچے پولیو کے قطرے پینے سے رہ جاتے ہیں جن کو پولیو کے قطرے پلانا نہایت ضروری ہے۔

☆ آپ کے گھر میں شادی شدہ افراد کتنے ہیں اور ہر جوڑے کے 5 سال سے کم عمر بچے کتنے ہیں۔

☆ کیا آپ کے گھر میں 6 ماہ سے کم عمر کا کوئی بچہ موجود ہے؟

☆ کیا آپ کے گھر میں چالیس دن سے کم عمر کا کوئی بچہ موجود ہے؟

☆ کیا آپ کے گھر میں پانچ سال سے کم عمر کا کوئی بچہ بیمار یا سویا ہوا ہے؟

☆ کیا آپ کے گھر میں اس وقت کوئی ایسے مہمان یا ملازم موجود ہیں جن کے بچوں کی عمر پانچ سال سے کم ہے؟

☆ اگر کچھ بچے گھر پر موجود نہیں ہیں تو وہ کب تک واپس آئیں گے؟

بچوں کو قطرے پلانے کے بعد ٹیلی شیٹ کے متعلقہ خانہ میں ☑ کا نشان لگایا جاتا ہے قطرے پینے والے بچے کا متحرک آبادی مثلاً جگہ جگہ گھومنے والے خاندان اور خانہ بدوش وغیرہ سے تعلق ہونے کی صورت میں ☑ کی بجائے ☒ کا نشان لگائے جاتے ہیں۔ کسی بھی وجہ سے قطرے پینے سے رہ جانے والے پانچ سال سے کم عمر بچوں کا مکمل اندراج ٹیلی شیٹ کی پشت پر متعلقہ خانے میں کرتے ہیں۔ اگر بچے کے والدین / سرپرست قطرے پلانے سے انکاری ہیں تو ایسی صورت میں اگلے خانہ میں انکاری ہونے کی وجہ تحریر کی جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کسی گھر کو تالہ لگا ہوا ہو تو اس کا اندراج دیے ہوئے گھر نمبر کے مطابق ٹیلی شیٹ کی پشت پر کیا جاتا ہے۔

بچوں کو قطرے پلانے کے بعد بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے ناخن پر مخصوص مارکر سے نشان لگایا جاتا ہے۔

ایسے والدین جو اپنے بچوں کو قطرے پلانے سے انکار کریں انہیں قائل کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھنے کے لئے قطرے ضرور پلوائیں۔

خصوصی توجہ والے بچے، گھرانے اور علاقے

کچھ عرصے سے پولیو کے زیادہ تر کیسز چند مخصوص علاقوں میں ہو رہے ہیں۔ ان علاقوں میں شہروں کی کچی آبادیاں، اقلیتی آبادیاں، دیہی علاقے، بھٹہ جات، خانہ بدوش آبادیاں اور دیگر متحرک آبادیاں شامل ہیں۔

اسی طرح بہت غریب اور ان پڑھ والدین کے بچے بھی زیادہ تر پولیو کا شکار ہوتے ہیں۔ ان بچوں تک پہنچنے کے لئے ان باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

☆ شہر کی ہر کچی آبادی، اقلیتی آبادی، دیہی آبادی، بھٹہ جات اور دیگر متحرک آبادیوں کے ہر گھر پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ مارکیٹ، کمرشل اور صنعتی علاقوں کے گھروں میں ضرور جاتے ہیں۔ اسی طرح ان علاقوں میں موجود افغان آبادی ایسی جگہ جہاں عیسائی یا ہندو وغیرہ رہتے ہوں وہاں بچوں کو قطرے پلائے جاتے ہیں۔

☆ ان علاقوں کے ایسے چوک، سڑک یا جگہیں جہاں بھکاری بچے اور خانہ بدوش رہتے ہوں مہم کے دوران ان کے ہر بچے کو بھی پولیو کے قطرے پلائے جاتے ہیں۔

☆ بہت غریب یا ان پڑھ والدین کے علاقوں یا گھروں میں بچوں کو ترجیحی بنیادوں پر قطرے پلائے جاتے ہیں۔

☆ ایسے گھر یا علاقے جہاں لوگ پولیو کے قطرے پلانے سے منع کر رہے ہوں انہیں قائل کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو یہ قطرے ضرور پلوائیں۔

☆ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جو بچے ابھی تک پولیو کا شکار ہو رہے ہیں ان میں زیادہ تعداد کم عمر بچوں کی ہے جو ابتدائی عمر (6 ماہ سے کم) میں پولیو کے قطرے پینے سے رہ جاتے ہیں۔ گھر گھر مہم کے دوران والدین سے چھ ماہ سے کم عمر بچوں کے بارے میں خاص طور پر دریافت کیا جاتا ہے اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر قطرے پلائے جاتے ہیں۔

چند اہم سوالات اور ان کے جوابات

سوال۔ پولیو کیا ہے اور کیسے پھیلتا ہے؟

جواب۔ پولیو کی بیماری بچوں کے جسم کے پٹھوں کو ساکت کر سکتی ہے۔ یہ جسم کے متاثرہ حصہ کو کمزور کر سکتا ہے جس کی وجہ سے بچہ ہمیشہ کے لئے معذور ہو سکتا ہے۔ پولیو سے سانس لینے والی نالیاں بھی متاثر ہو سکتی ہیں جس کی وجہ سے بچے کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ پولیو وائرس متاثرہ بچے کے فضلے سے پھیلتا ہے۔ بچوں کی گندگی صاف کرنے کے بعد اگر ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھوئے بغیر کھانے پینے کی چیزوں کو لگایا جائے یا بچوں کو کھانا کھلایا جائے تو یہ بیماری صحت مند بچوں تک بھی پہنچ سکتی ہے۔

سوال۔ کیا پولیو کی ویکسین محفوظ ہے؟

جواب۔ جی ہاں، پولیو مہم کے دوران استعمال کی جانے والی تمام پولیو ویکسین غیر ملکی معیاری اداروں سے درآمد شدہ ہے، بین الاقوامی معیار کے مطابق اور عالمی ادارۂ صحت سے تصدیق شدہ ہے۔

سوال۔ بار بار پولیو کے قطرے پلانے سے بچے کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب۔ پہلی دفعہ پولیو کے قطرے پلانے سے بچے کے جسم میں اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جتنی مرتبہ پولیو کے قطرے پلائے جاتے ہیں اس سے قوت مدافعت بڑھتی جاتی ہے۔ یاد رہے پولیو کے قطرے بار بار پلانے سے بچوں کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ اس کے برعکس بچے کے جسم میں پولیو سے بچنے کی طاقت بڑھتی جاتی ہے۔

سوال۔ جس بچے کا حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل ہو گیا ہے۔ کیا اس کو اب بھی پولیو کے مزید قطروں کی ضرورت ہے؟

جواب۔ حفاظتی ٹیکوں کا کورس 9 ماہ کی عمر میں مکمل ہو جاتا ہے جبکہ پولیو کا مرض 5 سال کی عمر تک ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس دوران اگر بچے کے جسم میں پولیو کے مرض کے خلاف قوت مدافعت کم ہو جائے تو اسے پولیو کا مرض ہو سکتا ہے۔ اس لئے اپنے بچوں کو 5 سال کی عمر تک پولیو کے قطروں کی اضافی خوراک ضرور پلواتے رہیں۔

سوال۔ 40 دن سے کم عمر بچوں کو قطرے دینا کیوں ضروری ہے؟

جواب۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ پانچ سال سے کم عمر کے ہر بچے کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں۔ یہ مدت ان کی پیدائش سے ہی شروع ہو جاتی ہے، نومولود بچوں میں پولیو کے خلاف مدافعت نہیں ہوتی۔ لہٰذا پولیو کے قطرے ہر نئے پیدا ہونے والے بچے اور 40 دن سے کم عمر بچوں کو بھی دینے ضروری ہیں۔

سوال۔ پاکستان سے پولیو کب تک ختم ہو جائے گا اور پولیو کی مہم کب تک جاری رہے گی؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے ہم اس وقت پولیو کے خاتمے کے قریب ہیں اور پولیو وائرس چند علاقوں تک محدود ہو گیا ہے۔ تاہم ابھی بھی کچھ بچے ایسے ہیں جو پولیو کے قطرے پینے سے رہ جاتے ہیں۔ پولیو وائرس کے مکمل خاتمے اور ان علاقوں میں رہنے والے بچوں میں زیادہ قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے پولیو کے اضافی راؤنڈ منعقد کیے جا رہے ہیں۔ یہ مہم اس وقت تک جاری رہے گی، جب تک پاکستان میں تین سال تک پولیو کا ایک بھی نیا کیس نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ ہدف بہت جلد حاصل کر لیا جائے گا۔

سوال۔ اگر کسی بچے نے حال ہی میں حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول کے مطابق قطرے پیئے ہیں تو کتنے دن کے بعد دوبارہ پولیو کے قطرے دیئے جا سکتے ہیں؟

جواب۔ اگر بچے نے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول کے مطابق قطرے پیئے ہوں اور اس کے فوراً بعد پولیو مہم کی تاریخیں آجائیں تب بھی تمام بچوں کے ساتھ آپ کے بچے کو قطرے پلائے جانے چاہئیں۔

وٹامن اے کی اہمیت

وٹامن اے کی اضافی خوراک بچوں میں وٹامن اے کی کمی دور کرنے کا مؤثر اور محفوظ ذریعہ ہے وٹامن اے

نہ صرف بیماریوں کو روکنے میں مدد دیتا ہے بلکہ مختلف بیماریوں مثلاً خسرہ، دست، نمونیہ کے خطرناک اثرات کو کم کرتا ہے اور بینائی کی حفاظت کرتا ہے۔

وٹامن اے سے متعلق چند اہم سوالات اوران کے جوابات

سوال۔ وٹامن اے کیا ہے اور وٹامن۔ اے کی کمی کیسے ہوتی ہے؟

جواب۔ وٹامن۔ اے عام حالات میں ہماری غذا میں پایا جاتا ہے۔ یہ جگر میں جمع ہو جاتا ہے اور ضرورت کے وقت خون میں شامل ہو کر جسم کے مختلف حصوں میں پہنچتا ہے۔ وٹامن اے نہ صرف بیماری کو روکتا ہے۔ بلکہ مختلف بیماریوں جیسے خسرہ، دست، نمونیہ کے خطرناک اثرات کو کم کرتا ہے اور بینائی کی حفاظت کرتا ہے۔ وٹامن اے کی کمی زیادہ تر ایسی خوراک استعمال کرنے سے ہوتی ہے جس میں وٹامن اے شامل نہ ہو۔ اس کے علاوہ اگرچہ دستوں کی بیماری، کھانسی یا نزلے میں مبتلا ہو تو اس کے جسم میں وٹامن۔ اے کی کمی ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی خوراک کھائی جائے جس میں وٹامن۔ اے شامل ہو تو وٹامن اے کی کمی نہیں ہوتی۔ ایسی غذا میں آم، خوبانی، گاجر، دودھ، دہی، مکھن، لسی، مچھلی، کلیجی، انڈے، پالک، میتھی اور ساگ وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ چھوٹے بچوں کے لئے دو سال تک ماں کا دودھ بھی وٹامن اے کی فراہمی کا اہم ذریعہ ہے۔

سوال۔ چھ ماہ سے کم عمر بچوں کو وٹامن۔ اے نہ دینے کی کیا وجہ ہے؟

جواب۔ چھ ماہ سے کم عمر کے زیادہ تر بچے ماں کا دودھ پیتے ہیں۔ جس میں وٹامن۔ اے کی خاصی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اس لئے ان بچوں کو وٹامن اے کی اضافی خوراک نہیں دی جاتی۔ اس عمر میں یہ بچے کے جگر کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔

سوال۔ وٹامن اے دینے کے لئے بچے کی صحیح عمر کا تعین کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب۔ وٹامن اے کے قطرے دینے کے لئے بچے کی صحیح عمر جاننا اس لئے ضروری ہے کہ یہ قطرے عمر کے حساب سے دیئے جاتے ہیں۔

☆ 6 ماہ سے کم عمر بچے کو وٹامن اے کی خوراک نہیں دی جاتی۔

☆ 6 ماہ سے ایک سال تک کی عمر کے بچے کو وٹامن اے کے کم طاقت والے نیلے کیپسول کے قطرے پلائے جاتے ہیں۔

☆ 1 سال سے 5 سال تک کی عمر کے بچے کو وٹامن اے کے زیادہ طاقت والے سرخ کیپسول کے قطرے پلائے جاتے ہیں۔

سوال۔ اگر وٹامن اے دیتے وقت بچے کی عمر کے بارے میں شک ہو تو عمر کا صحیح تعین کیسے کرنا چاہئے؟

جواب۔ بچے کی عمر کا تعین انگریزی کیلنڈر کے علاوہ مقامی، دیسی یا اسلامی مہینوں کے حساب سے بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ مقامی یا مذہبی تہواروں، میلوں یا کسی اہم فصل پکنے کے دنوں کے حساب سے بھی بچے کی صحیح عمر معلوم کی جاسکتی ہے۔ بچے کی جسمانی صحت اور حفاظتی ٹیکوں کا کارڈ بھی اس سلسلے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

صحت کی تعلیم

☆ پانی ہمیشہ ابال کر استعمال کریں۔

☆ کھانا کھانے سے پہلے اور لیٹرین سے آنے کے بعد ہاتھ صابن سے دھوئیں۔

ہمیشہ مندرجہ ذیل اہم پیغامات یاد رکھیں

☆ پولیو کے قطرے محفوظ اور موثر ہیں۔

☆ پولیو کے خلاف قوت مدافعت۔ دو قطرے، ہر بچہ، ہر بار، تاکہ بچہ مکمل طور پر محفوظ ہو جائے۔

☆ قطرے پلانا ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے بچے کو پولیو کا شکار ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔

☆ پولیو کے خلاف قطروں کی ہر ایک خوراک انفرادی طور پر بچے کو پولیو سے محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ پوری آبادی میں موجود بچوں کی قوت مدافعت میں اضافہ کرتی ہے۔

☆ قطروں سے محروم رہ جانے والے بچے پر پولیو حملہ آور ہوسکتا ہے اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچے قطرے ضرور پئیں چاہے وہ سو رہے ہوں، بیمار ہوں یا چالیس دن سے کم عمر کے ہوں۔ سوئے ہوئے بچوں کو جگا کر قطرے پلوائیں۔

(ماخوذ از: پولیو ٹیم کے ممبران کے لئے تربیتی گائیڈ، توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات، قومی ادارہ صحت، وزارت صحت، حکومت پاکستان)

☆............☆............☆

ح۔ بشیر صاحب

ویٹرنری ڈاکٹر محمد عبدالقادر آف ملتان

میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد عبدالقادر صاحب ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم آف جھنگ، سابق امیر جماعت ملتان 10 نومبر 2008ء کو ملتان میں وفات پاگئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت حافظ نبی بخش صاحب کے نواسے اور مکرم حکیم فضل الرحمان مرحوم مربی افریقہ کے بھانجے اور مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ کے چھوٹے بھائی تھے۔

عبدالقادر صاحب جھنگ میں پیدا ہوئے اور مکرم عبدالرشید صاحب آف لندن کے جڑواں بھائی تھے۔ انہوں نے جھنگ اور ملتان میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد لاہور سے ویٹرنری ڈاکٹر کا کورس کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے ایک سفر کے دوران سندھ جاتے ہوئے ملتان ریلوے سٹیشن پر رکے۔ اس دور میں احباب جماعت سٹیشن پر حضور سے مختصر ملاقات کا شرف حاصل کیا کرتے تھے۔ میرے والد صاحب نے اپنے دونوں جڑواں بچوں کو گود میں اٹھا کر حضور کے سامنے دعا کے حصول کے لئے پیش کیا اور عرض کی یہ دونوں بچے اتنے ہم شکل ہیں کہ کبھی ان کی والدہ ان کے درمیان فرق نہیں کر سکتیں۔ حضور مسکرائے اور ذہانت وفطانت کی نگاہ ڈال کر فرمایا کہ رشید کا ناک قادر کے ناک سے قدرے بڑا ہے۔ والدہ کو کہیں کہ ناک دیکھ لیا کریں۔ حضور کی شفقت ایک نعمت تھی۔

عزیز کی عمر سات آٹھ برس کی ہوگی کہ اس نے ابا جان سے اپنے لئے ٹوپی کی فرمائش کی تو انہوں نے کہا کہ اپنے خدا تعالیٰ سے دعا کرو اور ٹوپی مانگو اس دوران چلتے چلتے قادر کو گھر کے کچے صحن میں ایک پتھر سے ٹھوکر لگی۔ اس پریشانی میں اس نے پتھر کے ٹکڑے کو نکال پھینکا تو اس کے نیچے ایک چھوٹے سے گڑھے میں کپڑے کی ایک تھیلی ملی۔ عزیز نے اس کو کھولا تو اس میں سے چاندی کے چند سکے نکلے۔ ان سے سب بھائیوں کی ٹوپیاں بھی آگئیں اور کئی دیگر کام بھی آسان ہو گئے۔ سب نے اس مائدہ پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

عزیز قادر بچپن میں صحت کی خرابی کی وجہ سے بہت کمزور تھے۔ ہمارے ابا جان فرمایا کرتے تھے کہ بارہا قادر بیٹے کو میں نے اپنے خدا تعالیٰ سے دعاؤں اور التجاؤں سے واپس لیا۔ بعد میں زندگی میں عزیز کو بہت کم بیماری آئی۔

لاہور میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد عزیز کی سروس کا آغاز ملتان میں ہوا۔ انہوں نے 35 سال نہایت ایمانداری کے ساتھ بطور ویٹرنری ڈاکٹر اپنی سرکاری ملازمت پوری کی۔ اپنی غیر معمولی ایمانداری کی وجہ سے وہ غیر از جماعت ساتھی ڈاکٹروں کی تضحیک اور مخالفت کا نشانہ بنتے رہے۔ کئی مرتبہ ان کی ترقی روکی گئی۔ بعض دفعہ ان کی تبدیلی ان دیہاتوں میں کر دی جاتی تھی جن میں رہنا آسان نہیں ہوتا تھا۔ دور دراز کے سفر کرنے پڑتے تھے۔ مگر وہ اس حالت میں بھی بہت ہمت سے کام لے کر خندہ پیشانی سے حیوانات کا علاج کرتے رہے اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے۔ بے زبان جانوروں سے شفقت اور غریبوں کی خدمت سنت نبویؐ ہے۔ بھائی قادر غریبوں کے جانوروں کی خدمت کر کے دوہرا ثواب پاتے تھے۔ بعض اوقات اپنی طرف سے ادویات خرید کر مستحق افراد کے جانوروں کے لئے لے جاتے تھے کہ ان افراد کی روزی ان جانوروں کے بچے فروخت کرکے یا دودھ فروخت کرنے سے وابستہ تھی۔ جانوروں کو ٹیکہ لگانا مشکل کام ہے مگر قادر یہ کام بھی خود کرتے تھے۔ دیکھا گیا کہ معمولی سی دوائی بھی ان کے ہاتھ میں اکسیر کا کام کرتی تھی۔ دور دراز سے لوگ ان کے پاس اپنے مویشیوں کے بارے میں مشورے لینے کے لئے آتے تھے۔ آپ جانوروں کے صحت مند ہونے پر الشافی مطلق کی حمد کرتے تھے۔ اسی کے فضل سے آپ ایک ہر دلعزیز ڈاکٹر ثابت ہوئے۔

عزیز ہمیشہ نمازوں کی پابندی کرتے تھے۔ ملتان کی سخت گرمی میں بھی ڈیوٹی کے لئے سائیکل پر آمد و رفت جاری رہتی تھی۔ اس حالت میں بھی پیارے بھائی کو پورے روزے رکھنے کی توفیق ملتی تھی۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ اپنے سب بچوں کی وصیتیں کرائیں۔ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں خود بھی اور بچوں سے بھی دعا کے لئے خط لکھواتے تھے۔ اپنے تمام عزیزوں سے بذریعہ خطوط اور فون رابطہ رکھتے تھے۔ آپ ایک مخلص، دعا گو اور خدا ترس انسان تھے۔ کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے۔ تلاوت قرآن کا التزام کرتے تھے تلاوت کے کیسٹ سننا پسند کرتے تھے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد گزشتہ چند برسوں سے ان کو پراسٹیٹ کی تکلیف ہوئی آپریشن ہوا۔ کچھ مدت ٹھیک رہے پھر مختلف بیماریوں نے پیچیدگیاں پیدا کر دیں علاج جاری رہا۔ ان کے تمام بچوں اور بہوؤں نے خدمت کی توفیق پائی۔

عزیز قادر نے وفات سے 2 دن قبل خواب میں دیکھا کہ ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ ان کو کہہ رہی ہیں کہ میرے پاس آ کر سو جاؤ۔ خدائی منشاء پوری ہوئی اور 48 گھنٹے کے بعد آپ ان کے قریب ہی جاسوئے۔ آپ کو ان کے والدین کرام، بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم اور مکرمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے قریب ہی بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ نمبر 11 حصہ 13 میں دفن کیا گیا۔

18 نومبر 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نماز جنازہ غائب بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔ حضور انور نے عزیز قادر کے جڑواں بھائی عزیز رشید کو اپنے ایک خط میں تحریر فرمایا۔

”............اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے اور انہیں اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے.....“ (14-11-08)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عزیز احمد صاحب نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی جڑواں بیٹیوں فریحہ عزیز اور ملیحہ عزیز واقفات نو نے مورخہ 9 اپریل 2009ء کو بعمر 7 سال 3 ماہ میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ قرآن مجید پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ محترمہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 4 مئی 2009ء کو تقریب آمین گھر پر منعقد ہوئی مکرم لقمان احمد شاد صاحب معلم وقف جدید نے دونوں بچیوں سے قرآن کریم سنا بعدازاں بچیوں کے دادا مکرم صوفی احمد یار صاحب سیکرٹری مال نصیر آباد غالب نے دعا کروائی۔ بچیاں مکرم ملک یعقوب احمد صاحب چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا کی نواسیاں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچیوں کی آنکھیں قرآن کریم کے نور سے ہمیشہ روشن رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رشید احمد عاصم صاحب صدر محلہ نصیر آباد سلطان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم غفور احمد صاحب اٹھوال سیکرٹری امور عامہ و زعیم مجلس انصاراللہ نصیر آباد سلطان ربوہ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں گزشتہ ہفتہ ان کے مثانہ کا کامیاب آپریشن شیخ زاید ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم تنویر احمد ہاشمی صاحب ایڈیشنل سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ رفعت ہاشمی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نمبر 2 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاؤں کی ہڈیوں میں شدید درد ہے۔ چلنے پھرنے میں بھی تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ سلیمہ مرزا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ٹاؤن شپ لاہور کے پاؤں کی جلد جل گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ٹھیکیدار محمد یوسف صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ گزشتہ تین ماہ سے جگر اور سینہ میں انفیکشن کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ شوگر اور بلڈ پریشر کے عوارض بھی لاحق ہیں۔ ابتدائی ڈاکٹری رپورٹ تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم رفیق احمد صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا عزیزم عمیر احمد دو تین ہفتے سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ ڈاکٹرز نے کہا ہے کہ جگر کی خرابی کے باعث خون نہیں بن رہا اور ساتھ میں ٹائیفائیڈ بخار بھی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سیکرٹریان مال کی خدمت میں ضروری گزارش

مالی سال کا اختتام ہو رہا ہے۔ لہٰذا سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ چندہ وصیت جمع کرواتے وقت تفصیل (حصہ آمد، جائیداد) ضرور مہیا کریں۔ بلا تفصیل چندہ جمع نہ کروائیں۔ تفصیل نہ آنے کی صورت میں چندہ تو جمع ہو جاتا ہے لیکن موصیان کے حسابات نامکمل رہتے ہیں اور ان کو بقایا کے خطوط جاتے رہتے ہیں جو دفتر اور موصیان کے لئے تکلیف دہ صورتحال ہے۔ ضلعی سیکرٹریان مال بھی اس امر کو ملحوظ خاطر رکھیں اور تفصیل ہمراہ ضرور بضرور بھجوائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے

گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات و مفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔

فون نمبر: 001-416-832-7056

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)

ہمیں اپنے مشہور پراڈکٹس گیلوفر سیرپ (مٹی چھوڑ سیرپ) ودیگر ادویات کے لئے پاکستان کے مختلف شہروں سے ڈسٹری بیوٹرز کی ضرورت ہے خواہشمند پارٹیاں رجوع کریں۔

مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

حضرت مولوی مہرالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

(بیعت اگست 1894ء۔ وفات 29 مئی 1954ء)

حضرت مسیح موعود کے 313 رفقاء کبار میں آپ کا نمبر 204 ہے۔ (ضمیمہ رسالہ انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 ص 327) آپ سلسلہ احمدیہ کے ممتاز بزرگ عالم دین حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کے شاگردوں میں سے تھے۔ لالہ موسیٰ میں احمدیت کا بیج آپ ہی کے ہاتھوں بویا گیا۔ لالہ موسیٰ میں آنے والے احمدی مسافر اکثر آپ کے پاس ٹھہرتے تھے اور آپ کمال محبت اور شوق سے ان کی خدمت بجالاتے تھے اور اپنوں اور بیگانوں میں احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ آپ اپنے قبول احمدیت کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''میں لالہ موسیٰ میں گارڈنگ روم میں خانساماں تھا اور وہاں سے جہلم سودا لینے کے لئے جایا کرتا تھا۔ 1894ء میں حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی سے قرآن مجید پڑھا کرتا تھا۔ وہ اس وقت احمدی تھے۔ میں نے ان سے حضور کے دعویٰ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم آپ جا کر حضرت صاحب کو دیکھو اور ان سے ملو کیونکہ تمہاری مثال ایسی ہے کہ جیسے کسی کو کہا جائے کہ یہ روپیہ کھرا ہے تو پھر وہ جا کر پتھر پر مارتا ہے تا کہ کھرے کھوٹے کی شناخت کرے تو بہتر یہ ہے کہ تم پہلے جا کر آپ دیکھ لو۔ اس کے بعد چار یوم کی رخصت لے کر قادیان حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مغرب کا وقت تھا اور حضور بیت مبارک کی چھت پر تشریف رکھتے تھے۔ اس وقت بیت میں صرف چھ آدمی ہی بیٹھ سکتے تھے اور دو آدمی اس کی منڈیر پر بیٹھ سکتے تھے۔ مولانا حکیم فضل دین صاحب بھیروی نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ مہرالدین کی بیعت منظور فرمائیں۔ حضور نے فرمایا ابھی نہیں۔ حکیم صاحب نے پھر اصرار کیا کہ شاید پھر حضور کو فرصت نہ ملے۔ مگر حضور اس پر خاموش رہے اور کوئی جواب نہیں دیا۔ مولوی برہان الدین صاحب جو قادیان میرے آنے سے پہلے ہی آئے ہوئے تھے وہ بھی اس وقت پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضور جیسا فرماتے ہیں وہی درست ہے۔ میرے خیال میں میری بیعت اس دن اس لئے نہ لی کہ دوسرے دن عبداللہ آتھم کی پیشگوئی کے پورا ہونے کی تاریخ تھی۔ چنانچہ دوسرے دن حضرت مسیح موعود غالباً ظہر کے وقت بیت میں ایک کاغذ پر ایک مضمون لکھ کر لائے۔ جسے حضور نے بیت میں پڑھ کر سنایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ آتھم نہیں مرے گا کیونکہ اس نے حق کی طرف رجوع کر لیا ہے اور میں پُر خار جنگلوں میں چلوں گا نازک پاؤں والے جو میرے ساتھ نہیں چل سکتے وہ ابھی سے علیحدہ ہو جائیں.........

چار دن کے بعد قادیان سے واپس اپنے وطن چلا گیا۔ وہاں سے پھر میں تین چار ماہ کے بعد غالباً اگست میں قادیان آیا۔ میرے دل میں راستے میں بہت سے شبہات اٹھتے تھے کہ جس کے پاس تم جا رہے ہو وہ شاید ملے یا نہ ملے تو اس صورت میں تمہارے جانے کا کیا فائدہ؟ پھر میں نے بٹالہ سے پیدل چل کر نہر پر نماز ظہر ادا کی۔ عصر کے وقت میں قادیان پہنچا۔ مجھے خیال آیا کہ میں بیت مبارک میں جاؤں اور کسی واقف سے بات چیت کروں۔ اس لئے میں سیدھا بیت مبارک میں آیا۔ جب میں سیڑھیوں کے اوپر پہنچا تو دیکھا کہ حضور کھڑے ہیں۔ میں نے السلام علیکم عرض کیا اور حضور نے مصافحہ کیا اور پیچھے ہٹ کر حضور اپنی جگہ پر بیٹھ گئے اور مجھ سے دریافت کیا کہ آپ کہاں سے آئے۔ اس وقت میرے راستے کے سارے شبہات مٹ گئے کیونکہ میں تو یہ خیال کرتا تھا کہ شاید حضور ملیں گے بھی یا نہیں۔ مگر یہاں پر اس کے برخلاف حضور مجھ سے شفقت کی باتیں کرنے لگے۔ حضور نے پوچھا کہ آپ اپنے ہی وطن میں کام کیا کرتے ہیں میں نے عرض کیا کہ گارڈنگ روم میں خانساماں ہوں۔ حضور نے وہاں کے کھانوں کی تفصیلات دریافت فرمائیں۔ اس کے بعد میں نے بیعت کے لئے عرض کی۔ حضور نے فرمایا کہ آپ نے آگے بیعت نہیں کی تھی میں نے عرض کیا کہ حضور نہیں۔ آپ نے مجھے واپس کر دیا تھا۔ حضور نے اسی وقت میری بیعت منظور فرمائی.........

اس کے بعد ایک دفعہ عید کے موقع پر قادیان آیا (اس کا سن یاد نہیں) تو حضور نے بیت اقصیٰ میں عید کے موقع پر فرمایا کہ میرے گاؤں کے جو لوگ ہیں ان کو دعوت جسمانی دی جائے اور اس کے بعد روحانی دعوت دی جائے اور مولوی محمد حسن امروہوی اور مولوی نورالدین صاحب ان کو سمجھانے کے لئے لگائے جائیں تو میں نے عرض کیا کہ حضور اس کے لئے مولوی محمد احسن امروہوی موزوں نہیں ہیں۔ مولوی برہان الدین جہلمی موزوں ہیں کہ وہ پنجابی میں تقریر کرتے ہیں۔ حضور نے میری اس تجویز کو منظور فرمایا اور مولوی برہان الدین صاحب جہلمی نے پنجابی میں تقریر کی۔ اس روز پچیس آدمیوں نے بیعت کی اس پر حضور بہت خوش ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 385)

☆......☆......☆

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6211649 فون رہائش: 047-6215747

خبریں

لاہور، ریسکیو 15 کی عمارت میں خودکش حملہ، 25 افراد جاں بحق 300 سے زائد زخمی

لاہور میں فاطمہ جناح روڈ پر سی سی پی او آفس کے ساتھ واقع ریسکیو 15 کی عمارت پر خودکش حملے میں کم از کم 25/افراد جاں بحق اور 300 سے زائد زخمی ہو گئے۔ دھماکے میں پچاس سے زائد گاڑیاں بھی تباہ ہو گئیں جبکہ ون فائیو کی عمارت منہدم ہوگئی۔ قریبی عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ کئی کلومیٹر دور تک عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ جائے وقوعہ سے تین مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں متعدد اہلکاروں کے علاوہ خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ بم ڈسپوزل سکواڈ کے مطابق خودکش حملے میں 100 کلوگرام وزنی دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔

اہم کمانڈر سمیت 27 عسکریت پسند ہلاک، متعدد ٹھکانے تباہ، اسلحہ ڈپو پر قبضہ

جنوبی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے اسلحہ ڈپو پر قبضہ کر لیا جبکہ فورسز کی شیلنگ سے 15 شدت پسند ہلاک ہو گئے۔ ادھر سوات میں جاری فوجی آپریشن کے دوران مزید 12 شدت پسند ہلاک کر دیئے گئے جبکہ ایک سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور تین زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق سوات کے علاقوں مٹہ، کبل اور چار باغ میں سیکیورٹی فورسز نے شدت پسندوں کے خلاف بھاری توپ خانہ استعمال کیا۔ اس دوران متعدد ٹھکانے تباہ کر دیئے گئے۔

لاہور خودکش دھماکہ، سوات میں شدت پسندوں کے خلاف کارروائی کا ردعمل ہو سکتا ہے

وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے صدر زرداری سے ملاقات کی اور لاہور بم دھماکے سمیت امن وامان کی صورتحال پر صدر کو بریفنگ دی۔ صدر نے امن وامان کی بحال کے لئے شدت پسندوں اور حکومت کی رٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف کارروائی تیز کرنے کی ہدایت کردی۔ ذرائع کے مطابق لاہور بم دھماکہ کے بعد صدر زرداری نے وزارت داخلہ سے دھماکے کی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ مشیر داخلہ نے صدر سے ملاقات کے دوران ابتدائی رپورٹ پیش کرتے ہوئے صدر کو بتایا کہ یہ واقعہ سوات میں شدت پسندوں کے خلاف کارروائیوں کا ردعمل ہوسکتا ہے۔ اس موقع پر صدر زرداری نے مشیر داخلہ کو ہدایت کی ہے کہ امن وامان کی بحالی کیلئے تمام تر اقدامات کئے جائیں اور دہشت گردی اور شدت پسندی کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 مئی

طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	1:06
غروب آفتاب	8:09

اوباما نے ناسا کی سربراہی سیاہ فام سائنسدان کے حوالے کرنے کا فیصلہ کرلیا

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اپنی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ صدر بارک اوباما ناسا کی سربراہی ایک سیاہ فام سابق خلا باز چارلس بولڈن کے سپرد کر دیں گے۔ رپورٹ کے مطابق اگر سینٹ نے توثیق کر دی تو چارلس بولڈن افریقی نژاد پہلے امریکی ہوں گے جو اتنے اہم ادارے کی سربراہی سنبھال لیں گے۔

(روزنامہ نوائے وقت 26 مئی 2009ء)

گمشدہ شاپر بیگ

مکرم محمد اسحٰق صاحب پروفیسر ٹی آئی کالج ربوہ 21/4 دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مورخہ 13 مئی 2009ء کو محلّہ دارالعلوم غربی صادق سے دارالنصر شرقی جاتے ہوئے رستہ میں ایک عدد شاپر بیگ گر گیا ہے۔ جس میں قیمتی کاغذات ڈائریاں، نقشہ مکان اور کیلکو لیٹر تھا۔ جن صاحب کو ملا ہو وہ مندرجہ پتہ پر پہنچا کر یا فون نمبر 047-6214712 پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے مکمل ڈش مع امپورٹڈ ریسیور دستیاب ہے
ڈش
ٹی وی
پلازمہ ٹی وی، LCD، ٹی وی "72، "52، "42، "40، "32، "19 نیز ہر کمپنی کے سپلٹ اے سی نیز DVD کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ ہال روڈ لاہور
042-7355422
042-7125089

FD-10